© rasailojaraid.com

تو بھی ان کو معاف کر دے

پروفیسر حمزہ نعیم

اصحابِ رسول کی زندگی دین ہے اور دین کو پرکھنے کا معیار تاریخ نہیں، قرآن اور حدیث ہے۔ جب قرآن کہتا ہے کہ **کُلّا وَعَدَ اللّٰہُ الحُسنیٰ** سب کے ساتھ اللہ نے جنت کا وعدہ کرلیا تو اب چاہے سند متصل کے ساتھ بھی روایات موجود ہوں تو بھی ہم ان کو رد کریں گے کیونکہ وہ خالق کائنات جس نے جزا وسزا کا نظام بنایا اور چلایا ہے وہی کہہ رہا ہے ’’میں نے جنت کا وعدہ ان کے ساتھ کرلیا ہے‘‘ صحابہ پر جرح حرام ہے ارشادِ نبوی ہے **اللّٰہَ اللّٰہَ فی اَصحابی! لا تتخذوھم غرضاًمِنْ بعدی** ۔ میرے صحابہ کے بارے میں اللہ سے ڈرو، اللہ سے ڈرو۔ انھیں میرے بعد تنقید کا نشانہ نہ بناؤ۔ **فَمَنْ أحَبَّھُم فبِحُبّی أحَبَّھُمْ ومَنْ أبْغَضَھُم فبِبغضی أبْغَضَھُمْ** جس کسی نے ان سے محبت کی تو میرے ساتھ محبت کی وجہ سے ان کے ساتھ محبت کی اور جس کسی نے ان کے ساتھ بغض رکھا تو میرے ساتھ اپنے بغض کی وجہ سے ان کے ساتھ بغض رکھا۔ تمہیں اگر تاریخ پڑھنے کا موقع ملے تو ہوش میں رہنا کہیں تمہارے دلوں پر غبار نہ چھا جائے۔ فرمایا **اِنْ بَغَتْ اِحداھُما** ۔ اگر ایک جماعت ان میں سے دوسری کے خلاف ہوجائے۔ سوچیں یہاں کیا فرمایا۔ مومنین میں سے ایک جماعت دونوں میں سے ایک دونوں کو اہل ایمان قرار دیتے رہے ہیں۔ **فاصلحوا بینھما** ان دونوں میں صلح کرادو۔ اور جب تم عرصہ بعد دنیا میں آئے تم ان کے درمیان صلح کرانے کا موقع نہیں رکھتے تو پھر ان کے معاملات میں دخل مت دو نبی کے سامنے ان سے غلطی ہوئی نبی پاک ان سے مواخذہ کرسکتے ہیں مگر نہیں، حکم ہوا۔ **فَاعْفُ عنھم** ان کو معاف کر دیجیے۔ یہ سفارش کون کررہا ہے وہ جس نے جزا وسزا کا نظام بنایا وہ خود اصحاب رسول کی سفارش کررہا ہے میرے نبی ان کو معاف کر دیجیے جبکہ ان کو مشورہ میں شامل رکھیے۔ ان کی شان میں کمی نہیں آئی۔ ان کا سفارشی خود اللہ ہے ان کی شان کیا ہوگی۔ **فاعف عنھم** ان کو معاف کر دیجیے اب ان سے خطائے اجتہادی کی بجائے اگر خطائے صریحی اور خطائے بدیہی بھی سرزد ہو تو کوئی گرفت نہیں۔ اب کوئی بدبخت ہی ان آیات کے بعد یہ کہہ سکتا ہے کہ انھوں نے یہ کیوں کیا اور وہ کیوں کیا؟ اللہ اکبر! اب ان پر میں جرح کروں یا مودودی صاحب جرح کریں یا کوئی رافضی شیعہ جرح کرے اس سے ان کی شان میں کمی تو نہیں آسکتی کہ وہ جس نے پکڑنا ہے وہ کہہ رہا ہے **فاعف عنھم** ’’تم بھی ان کو معاف کردو‘‘ اور فرمایا **وشاورھم فی الامر** ان سے مشورہ چھوڑنا نہیں آپ ان سے مشورہ لیتے رہے۔ اب اگر اور کوئی آیت بھی اصحاب رسول

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے حق میں نہ ہوتب بھی ان کے مقام بلند میں کمی واقع نہیں ہوسکتی۔صحابہ کی شان اور مقام میرا اللہ طے کر چکا ہےان پر جرح حرام ہےان پر تنقید حرام ہے۔ان کی تکفیر کرنے والا خود تکفیر کی زد میں ہے۔صحابیت کی تعریف علماءامت اجماعی طور پر طے کر چکے۔جو شخص ایمان لاکر ثابت قدمی کے ساتھ صحبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے فیض یاب ہو چکا ہے صحابی رسول ہے۔ ان میں اوّل مومن اوّل صحابی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جیسے اول تا آخر ہمدم وہم راز بھی ہیں اور چند لمحات کے صحابی بھی شامل ہیں کہ ایمان لاکر جہاد میں شامل ہوئے شہادت پائی۔نہ نماز کا موقع ملا نہ زکوٰۃ کا، نہ روزہ رکھا نہ حج کو گئے۔اس میں وہ بھی شامل ہیں جنھوں نے محبوب عم رسول سید الشہد احمزہ بن عبدالمطلب کو شہید کیا اور سامنے نہ آنے کی شرط پر ان کو بھی شرف صحابیت سے نواز دیا گیا۔وہ حبشی غلام وحشی بھی رضی اللہ عنہ کے تاج سے سرفراز ہوئے اب اندازہ کیجیے جن قدسیوں نے ۲۳ سال کی طویل صحبت رسول کا حظِّ وافر حاصل کیا اور جن قدسیوں نے اللہ کی کتاب لکھ کر اللہ کے کلام قدیم قرآن کریم میں اپنا کھلا تذکرہ درج کروالیا ان کی کیا شان ہوگی ارشاد الٰہی فی صحف مکرمہ مرفوعة مطھرة بایدی سفرة کرام بَرَرَة مکرم بلند شان پاک صحیفے مکرم پا کباز لکھنے والے چمکتے ہاتھ۔کیا شان ہے ان کی یہاں خصوصی طور پر ان اصحاب رسول کا ذکر پاک ہوا جو کاتبانِ وحی مثل زید، عمر، عثمان، علی اور معاویہ کے ہیں اصحاب رسول کے بعد بھی جن خوش نصیب لوگوں نے کتاب الٰہی قرآن مجید کی نشر واشاعت میں حصہ لیا ان کا ذکر خیر بھی آ گیا۔پھر اصحاب رسول کے کیا کہنے!

© rasailojaraid.com